# کیا نمازِ جنازہ کی چاروں تکبیروں میں ہاتھ اٹھائے جائیں گے؟

دار الافتاء اہلسنّت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Nor.13786 تاریخ:26-04-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا نمازِ جنازہ میں امام چاروں تکبیروں میں ہاتھوں کو اٹھائے گا؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

فقہائے احناف کے نزدیک نمازِ جنازہ میں امام و مقتدی سارے فقط پہلی تکبیر یعنی تکبیرِ تحریمہ جو کہ ہر نماز کی افتتاحی تکبیر ہوتی ہے، اُس میں ہی ہاتھوں کو بلند کریں گے، باقی تین تکبیروں میں ہاتھ بلند نہیں کیے جائیں گے۔

چنانچہ تحفۃ الفقہاء میں ہے:"أجمعوا على أربع تكبيرات۔ ثم إن عندنا لا يرفع يديه إلا في التكبيرة الاولى "یعنی فقہائے کرام کا اس بات پر اجماع ہے کہ نمازِ جنازہ میں چار تکبیرات ہیں، پھر ہمارے نزدیک نمازی صرف پہلی ہی تکبیر میں اپنے ہاتھوں کو اٹھائے گا۔

**(تحفۃ الفقہاء، کتاب الجنائز، ج01، ص249، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)**

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے:"(وهي أربع تكبيرات) كل تكبيرة قائمة مقام ركعة (يرفع يديه في الأولى فقط)"یعنی نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں ہیں، ہر تکبیر ایک رکعت کے قائم مقام ہے، نمازی ان چاروں تکبیروں میں سے فقط پہلی تکبیر میں اپنے ہاتھوں کو اٹھائے گا۔

**(الدر المختار علی رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ج02، ص212، مطبوعہ بیروت)**

فتاوی عالمگیری میں ہے:"ولا يرفع يديه إلا في التكبيرة الأولى في ظاهر الرواية، كذا في العيني شرح الكنز، والامام والقوم فيه سواء، كذا في الكافي "یعنی ظاہر الروایۃ میں ہے کہ نماز جنازہ پڑھنے والا صرف پہلی تکبیر میں اپنے ہاتھ اٹھائے، اسی طرح کنز کی شرح عینی میں ہے، امام اور مقتدی، دونوں اس معاملے میں برابر ہیں، یونہی "کافی" میں ہے۔

**(فتاوی عالمگیری، کتاب الصلاۃ، ج01، ص164، مطبوعہ پشاور)**

بہارِ شریعت میں ہے:"تکبیر و سلام کو امام جہر کے ساتھ کہے، باقی تمام دُعائیں آہستہ پڑھی جائیں اور **صرف پہلی مرتبہ اللہ اکبر کہنے کے وقت ہاتھ اٹھائے پھر ہاتھ اٹھانا نہیں۔**"

**(بہارِ شریعت، ج01، حصہ04، ص835، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

**واللہ اعلم** عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

**کتبــــــــــــــــــــــــــہ**

**مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی**

27شوال المکرم1446ھ/26اپریل2025ء



نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے